Fikr-o-Nasar (Islamabad) 12:1 (1974)

تعارف و تبصرہ

داعیان اتحاد اسلامی اور قرآنی زبان،

مصنفہ پروفیسر محمد حسن الاعظمی الازہری

کل صفحات ۲۷۰ قیمت درج نہیں

ملنے کا پتہ: الازہر پرنٹرز اینڈ پبلشرز لمیٹڈ ۱۴۷ گارڈن مارکیٹ کراچی

کتاب کے مرتب و مصنف جناب محمد حسن اعظمی پاکستان کے علمی حلقوں کی جانی پہچانی شخصیت ہیں ۔ غالباً پاکستان کا ہر عربی داں موصوف اور ان کی تصانیف سے کسی نہ کسی حد تک واقف ہے ۔ آپ کے قلم سے اب تک کم و بیش سو کتابیں عربی اور اردو میں شائع ہوچکی ہیں ۔ پاکستان اور علامہ اقبال کے بارے میں اعظمی صاحب نے خاصا مفید اور معلوماتی مواد شائع کیا ہے۔

اعظمی صاحب کی زیر تبصرہ کتاب چند متفرق مضامین کا مجموعہ ہے جو متعدد افراد کے قلم سے لکھے ہوئے ہیں ۔ ابتدائی پانچ مضامین (جو غالباً مرتب اعظمی صاحب کے قلم سے ہیں) سید جمال الدین افغانی، مفتی عبدہ، شیخ طنطاوی جوہری، شیخ مصطفی المراغی اور شیخ مصطفی عبدالرزاق کے متعلق ہیں ۔ یہ سب مضامین سوانحی نوعیت کے ہیں اور ان میں وہی واقعات درج ہیں جو ان بزرگوں سے متعلق دوسری تحریروں میں بھی مل جاتے ہیں ۔ ان مضامین میں مصنف نے شیخ مصطفی المراغی، شیخ طنطاوی جوہری وغیرہ سے اپنی ملاقاتوں کا بھی ذکر کیا ہے۔

کتاب کے دوسرے حصہ میں مختلف لوگوں کے مضامین ہیں جن سے ان تمام کوششوں کی تفصیل معلوم ہوتی ہے جو جناب حسن اعظمی عربی زبان کی ترویج اور اتحاد عالم اسلامی کے لیے انفرادی یا جماعتی طور پر کرتے رہے

Fikr-o-Nasar (Islamabad) 12:1 (1974)

No 4

ہیں - اس سلسلہ میں بعض ایسے بیانات بھی ان مضامین میں پیش کیے گئے ہیں جن سے اتفاق کرنا مشکل ہے اور وہ تاریخی اعتبار سے محل نظر معلوم ہوتے ہیں - مثال کے طور پر علامہ طنطاوی جوہری، علامہ شبیر احمد عثمانی اور ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی کی تصانیف اور علمی مساعی کو جناب جمیع الاعظمی صاحب کی تنظیم "اتحاد عالم اسلامی" کے شعبہ تالیف و ترجمہ کے کارناموں میں شمار کیا گیا ہے (صفحہ ١٥٧) - ایک دوسری جگہ کہا گیا ہے کہ پاکستان میں اس وقت تک جتنی اسلامی و عربی تحریکیں سرگرم عمل رہی ہیں یا ہیں ان کا منبع یہی عالمی تنظیم ہے (صفحہ ١٦٠) -

به حیثیت مجموعی یہ ایک اچھی کتاب ہے اور خاص طور پر ان لوگوں کے لیے مفید ہے جو پاکستان میں عربی زبان کی تعلیم و اشاعت سے دلچسپی رکھتے ہیں - عربی زبان کو پاکستان کی سرکاری زبان بنانے کے سلسلہ میں بھی اس کتاب میں اچھا مواد موجود ہے -

(محمود احمد غازی)

شرح خطبہ تبوک منظوم

از انوار صولت

شائع کردہ : انوار سنز، ۱۱۷۴ - بی رسنا ۶ - ۱ - ۳

پوسٹ بکس نمبر ۱۰۰۲ - اسلام آباد

کاغذ عمدہ، کتابت و طباعت مناسب - صفحات ۱۱۲، قیمت دس روپیے -

آنحضور صلعم کے خطبات میں خطبۂ تبوک کو ایک خاص اہمیت حاصل ہے - یہ خطبہ کل ۵۰ مختصر [illegible] مشتمل ہے - یوں تو آنحضور کے ارشادات اپنی پیغمبرانہ شان کی وجہ سے ہوتے ہی جوامع الکلم ہیں جو فی الواقع کوزے میں دریا بند کرنے کے مترادف کہے جاسکتے ہیں - لیکن خصوصیت